ALL INDIA MUSLIM PERSONAL LAW BOARD

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

Ref. No..............

Date: 09/11/2019

پریس ریلیز

نئی دہلی: ۹/نومبر ۲۰۱۹ء

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری حضرت مولانا محمد ولی رحمانی نے بابری مسجد کے سلسلے میں عدالت عظمی کے فیصلے پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عدالت عظمی کے فیصلے کا کچھ حصہ ہمارے حق میں ہے اور کچھ ہمارے خلاف ہے، مسلم فریق کی جانب سے بابری مسجد کیس کی مضبوط اور مؤثر پیروی کی گئی تھی اور بورڈ کے وکلاء نے دلائل وشواہد کی روشنی میں کورٹ کے سامنے یہ بات واضح کر دی تھی کہ بابری مسجد کسی مندر کو منہدم کر کے نہیں بنائی گئی تھی، اور ۱۵۲۸ء سے دسمبر ۱۹۴۹ء تک ہمیشہ اس مسجد میں نماز باجماعت ہوتی رہی ہے۔ جس رات مسجد میں مورتی رکھی گئی اس رات بھی عشاء کی نماز ادا کی گئی۔ خود حکومت نے بھی ۱۹۵۰ء میں جو دعویٰ دائر کیا اس میں اس حقیقت کو تسلیم کیا گیا، نرموہی اکھاڑہ نے ۱۸۸۵ء اور ۱۹۴۱ء میں عدالت کے سامنے جو نقشہ پیش کیا اس میں اس جگہ پر مسجد ہونے کو تسلیم کیا گیا اور چبوترہ پر جنم استھان ہونے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ پہلی دفعہ ۱۹۸۹ء میں کورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ گنبد کے نیچے رام جی کی پیدائش ہوئی تھی۔ خود کورٹ نے یہ تسلیم کیا کہ ۲۲/دسمبر کی درمیانی شب میں مسجد کے اندر مورتیاں رکھی گئیں۔

۱۹۸۹ء تک ہندو فریق نے کبھی یہ دعویٰ نہیں کیا کہ مسجد کے بیچ کے گنبد کے نیچے رام جی کی جائے پیدائش ہے۔ سخت افسوس ہے کہ اس تاریخی پس منظر اور زمین کے مالکانہ حق کے باوجود ۱۹۴۹ء میں مسجد میں مورتی رکھنے کے مجرمانہ فعل کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ یہاں تک کہ ۱۹۹۲ء میں مسجد شہید کر دی گئی، کورٹ نے خود ملکیت کے مقدمہ میں یہ تسلیم کیا تھا کہ فیصلہ کی بنیاد آستھا نہیں بنے گی اور نہ ہی آثار قدیمہ کی رپورٹ، لیکن اس کے برعکس دونوں ہی بنیادوں کو کورٹ نے اپنے فیصلہ میں تسلیم کر لیا۔ اسی طرح کورٹ نے ہماری یہ بات بھی مانی تھی کہ سیاحوں کے سفرناموں کو فیصلہ کی بنیاد نہیں بنایا جائیگا۔ اسی طرح نرموہی اکھاڑا نے اپنے کیس ۱۸۸۵ء اور ۱۹۴۱ء میں مسجد کی حیثیت کو تسلیم کیا تھا۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے اپنی طرف سے قانونی وتاریخی دلائل وشواہد پیش کرنے میں ذرا بھی کوتاہی نہیں کی، اور کورٹ میں بھرپور طریقہ سے اس کیس کی پیروی کی، اس مقدمہ کا ریکارڈ دیکھ کر بخوبی اس کا اندازہ ہوتا ہے، اس کے باوجود بابری مسجد کی زمین مندر کے لئے دے دی گئی جس پر ہمیں بے حد تکلیف ہے، تاہم بورڈ اس فیصلہ کا تفصیلی جائزہ لے رہا ہے۔ اس کے بعد نظر ثانی (REVIEW PETITION) کی درخواست داخل کرنے کے بارے میں غور کر سکتا ہے یا اگلے قدم کے بارے میں کوئی فیصلہ کرے گا۔

انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ اللہ کے گھر کی حفاظت کی جو ذمہ داری مسلمانوں پر ہے بورڈ نے آپ سب کی طرف سے پوری طرح اس ذمہ داری کو ادا کیا ہے۔ آپ مایوس اور بد دل نہ ہوں اور اپنی طرف سے ہرگز ایسے ردعمل کا اظہار نہ کریں، جس سے ملک کا امن وامان متاثر ہو، مسلمانوں کے لیے محفوظ اور مناسب طریقہ کار یہ ہے کہ وہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہدایات کا انتظار کریں اور بورڈ کی طرف سے جو بھی ہدایات دی جائیں اس پر عمل کریں۔

جاری کردہ

ڈاکٹر محمد وقار الدین لطیفی

آفس سکریٹری

All India Muslim Personal Law Board (New Delhi)

76A/1, MAIN MARKET, OKHLA VILL., JAMIA NAGAR, NEW DELHI-110025

Ph.: 011-26322991, 26314784, E-mail: aimplboard@gmail.com

Website : www.aimplboard.in